معمولاتِ صبح وشام

ارشادِ مرشد

سراج الملت شیخ طریقت حضرت مولانا شاہ سید بلال حسین صاحب تھانوی

خلیفۂ ارشد حضرت اقدس جامع الشریعت والطریقت محی السنہ

حضرت مولانا شاہ ابرار الحق صاحبؒ

وخلف الرشید سراج الامت حضرت مولانا شاہ سید حامد حسین صاحبؒ

خلیفۂ اجل حکیم الامت حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب تھانویؒ

شعبہ نشر واشاعت : الجامعۃ الاسلامیہ جامع العلوم اشرفیہ

باغپت شہر، یوپی (انڈیا)

فون : 0121-2221747 موبائل : 09412522819

مرکز الجامعۃ الاسلامیۃ جامع العلوم اشرفیہ باغپت
کے
تحفیظ القرآن کا
خوشنما منظر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمده ونصلی علی رسوله الکریم

بندہ سے جو حضرات بسلسلۂ ارادت منسوب و متعلق ہیں ان کے بار بار اصرار وطلب پر بندے نے آجکل کے حالات وطبائع کا اندازہ کرتے ہوئے، نہایت ہی سہل اور آسان طریقے پر معمولات سالکین و منتسبین کے لئے منتخب کئے ہیں۔ علاوہ ازیں امر بالمعروف کے ساتھ نہی عن المنکر کا بھی چونکہ حکم ہے بناء بریں ایسے ضروری نصائح اور گناہوں کا بھی اندراج کیا گیا ہے جن پر عمل کرنے اور گناہوں کے چھوڑنے اور ان سے توبہ کرنے کے بعد حلاوتِ ایمانی نصیب ہوتی ہے اس کے علاوہ اس دورِ پُرفتن میں جبکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتوں سے لاپرواہی بڑھتی جارہی ہے اور امت مسلمہ

اپنے طور طریق کو چھوڑ کر غیروں کے رسم ورواج کو اختیار کرتی جا رہی ہے۔ اس لئے اس بات کی شدید ضرورت سمجھی گئی کہ جملہ متعلقین و منتسبین کے علاوہ تمام امت مسلمہ کو سنت پر عمل کرنے کی دعوت دی جائے اس لئے بندہ اپنے مرشد ومحسن مربی حضرت اقدس محی السنۃ جامع الشریعت والطریقت مولانا شاہ ابرارالحق صاحبؒ ہردوئی کی تصنیف کردہ کتاب ایک منٹ کا مدرسہ منتخب کرتا ہے۔ لہذا اس پر خود بھی اور دیگر احباب کو بھی عملی دعوت پیش کرنے کی سعی فرمائیں۔

اللہ تعالیٰ ان جملہ امور وہدایات پر عمل کرنے کی سعادت نصیب فرمائے۔ فقط

احقرالناس سید بلال حسین تھانوی

خادم مدرسہ جامع العلوم اشرفیہ، باغپت شہر

نماز تہجد

بعدۂ دو تسبیح ۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه کی، چار تسبیح ۔ اِلَّا اللّٰه کی، چھ تسبیح اللّٰهُ، اللّٰه کی، ایک تسبیح ۔ اللّٰه کی، بعدۂ نماز فجر با جماعت، تلاوت کلام پاک حسب وسعت و مناجاتِ مقبول ایک منزل، اشراق وچاشت، ۲۔ صلوۃ التسبیح بروز جمعہ، روزہ ایام بیض، پیر و جمعرات، شش عید، شب برأت ۳۔ سورۂ یٰسین ایک بار ۴۔ استغفار ایک تسبیح ۵۔ کلمۂ طیبہ ایک تسبیح ۶۔ درود شریف ایک تسبیح ۷۔ بعد عصر آیتِ کریمہ ایک تسبیح ۸۔ بعد مغرب سورۂ واقعہ ایک بار، کلمہ طیبہ ایک تسبیح، درود شریف ایک تسبیح ۹۔ بعد عشاء استغفار ایک تسبیح ۔ درود شریف ایک تسبیح ۱۰۔ بعدۂ مراقبۂ موت ومحاسبہ یعنی دن بھر کے اعمال کو سوچنا کہ عمل خیر کس قدر اور عمل شر (گناہ) کس قدر۔ اعمالِ خیر پر شکر اور اعمال شر سے توبۂ نصوح۔

ہدایت: ۱۔ بعدۂ بنیت تہجد، و نماز با جماعت فجر باوضو سو جانا، نیز

بعد نمازِ عشاء، دنیوی باتیں کرنا، لہو ولعب مکروہ ہے۔ ۲۔ جو حضرات قرآن پاک پڑھنا نہیں جانتے وہ سورۂ اخلاص تین مرتبہ پڑھ لیا کریں۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ سورۂ اخلاص کے پڑھنے کا ثواب ایک تہائی قرآن شریف پڑھنے کے برابر ہے (صحیح مسلم) ۳۔ جو حضرات مجبور ومعذور ہیں یا بوقت تہجد اٹھنے پر وثوق (بھروسہ) نہیں ہے تو وہ بوقت عشاء وتروں سے پہلے بنیت تہجد کم از کم چار رکعت پڑھ لیا کریں انشاء اللہ تعالیٰ تہجد ہی کا ثواب ملے گا۔ ۴۔ مذکورہ معمولات کے علاوہ چلتے پھرتے۔ اٹھتے بیٹھتے درود شریف یا کلمۂ طیبہ، تیسرا کلمہ، استغفار، کلام پاک اگر حافظ ہوں۔ غیر حافظ سورۂ اخلاص کا ورد کریں۔ ۵۔ جس ذکر اور تسبیح سے مناسبت ہو اسی کا ورد رکھنے کی کوشش کریں۔ ۶۔ معمول پورا کرتے وقت یا دیگر اوقات میں تسبیح پڑھتے وقت یہ دھیان رہے کہ اللہ تعالیٰ کو سنا رہا ہوں یا اللہ تعالیٰ سن رہا ہے۔ ۷۔ جملہ تسبیحات کے لئے وضو شرط نہیں ہے البتہ استحباب کا درجہ ضرور ہے ہاں قرآن شریف بحالت وجوب غسل زبانی

بھی پڑھنا جائز نہیں ہے ورنہ بصورت دیگر (حدثِ اصغر) زبانی پڑھ سکتے ہیں۔۸۔قضا معمولات کو اگر بوقت چاشت پورا کرلیا جائے تو فرمانِ نبوی ﷺ کے مطابق ادا ہی کے برابر ثواب ملتا ہے۔

ضروری نصائح برائے طالب

۱۔ضروری مسائل وعقائد اہلِ سنت والجماعت حاصل کرنا خواہ خود پڑھ کر یا کسی سے سن کر۔۲۔حرص،غصہ،جھوٹ،بخل،حسد،رِیا،تکبر، کینہ، اِن رذائل کو دور کرے۔۳۔صبر،شکر،قناعت،توکل، رضا، مذکورہ اخلاقِ حمیدہ کو پیدا کرے۔۴۔شرع کا پابند رہے۔۵۔اگر گناہ ہوجائے تو فوراً توبہ کرے۔۶۔نماز باجماعت کا پابند رہے۔۷۔کسی بھی وقت یادِ الٰہی سے غافل نہ ہو۔۸۔خلاف شرع فقراء سے بچے۔ ۹۔اپنے کو سب سے کمتر جانے۔۱۰۔ بات نرمی سے کرے۔ ۱۱۔سکوت (خاموشی) خلوت (تنہائی) کو محبوب رکھے۔۱۲۔ نہ اتنا کھائے کہ سستی ہوجائے اور نہ اتنا کم کہ عبادت کے لئے ضعف پیدا ہوجائے۔۱۳۔فقر و فاقہ (غربت) سے تنگ دل نہ ہو۔۱۴۔سب

سے بات نرمی سے کرے اور خطا و قصور کو در گزر کرے۔ ۱۵۔ کسی کی غیبت اور عیب جوئی نہ کرے۔ ۱۶۔ دوسروں کی عیب پوشی کرے۔ ۱۷۔ کم ہنسے۔ ۱۸۔ زیادہ روئے۔ ۱۹۔ عذابِ الٰہی اور اسکی بے نیازی سے ڈرتا رہے۔ ۲۰۔ موت کو ہر وقت یاد رکھے۔ ۲۱۔ روزانہ اپنے اعمال کا محاسبہ کرتا رہے۔

نحمده ونصلی علی رسوله الکریم

واضح ہو کہ یہ بات مسلمات میں سے ہے کہ صالحین و اولیاء کا تذکرہ نزولِ رحمت کا سبب ہوتا ہے اس لئے حضرت سراج الملت شیخ طریقت الحاج مولانا شاہ سید بلال حسین صاحب تھانوی دامت برکاتہم کے متوسلین و منتسبین نے ضرورت محسوس کی اور احباب کے ذوق و شوق پر اصرار کو دیکھتے ہوئے طے ہوا کہ حضرتِ والا دامت برکاتہم کے شجرۂ طیبہ وارشاداتِ عالیہ اور ضروری ہدایات کو اگر شائع کردیا جائے تو جملہ اُمتِ مسلمہ کے لیے عموماً اور سالکین اور منتسبین کے لیے خصوصاً انشاء اللہ تعالیٰ مشعلِ راہ ثابت ہوگی۔ چنانچہ احباب

کی آراء کو حضرتِ والا سے عرض کیا گیا تو حضرتِ والا نے ازراہِ شفقت اجازت مرحمت فرما کر اشاعت کی اجازت مرحمت فرمادی۔

خادم کو ذاتِ باری سے قوی اُمید ہے کہ جب اللہ تعالیٰ سے مندرجہ ذیل اولیائے کرام کے وسیلے سے دعائیں مانگی جائیں گی تو انشاء اللہ تعالیٰ ضرور بارگاہِ ایزدی میں شرفِ قبولیت حاصل کریں گی۔

ناچیز یکے از خدام حضرتِ سراج الملت دامت برکاتہم

ہدایت: ارشادِ مرشد اور شجرۂ طیبہ کے اندر جو معمولات و مامورات و منہیات کو تحریر کیا گیا ہے اس کے اندر تقدیم و تاخیر کا خیال نہ فرمایا جائے بلکہ وقتی مصالح کے پیشِ نظر اضافہ کیا گیا ہے۔

آدابِ شیخ

(۱) مرید نے جب ایسے شیخ کے ہاتھ میں ہاتھ دے دیا جو شریعت کا پابند ہے اس کی فرماں برداری پوری عقیدت مندی کے ساتھ کرنا واجب ہے اور شیخ کے ارشاداتِ عالیہ پر عمل کرنے ہی میں اپنے لئے

دین و دُنیا کی فلاح سمجھے۔ (۲) مرید کو اپنے شیخ سے جتنی عقیدت ہوگی اتنا ہی فیض محمدی اور انوارِ الٰہی سے مستفید ہوگا۔ (۳) اگر مرید کو نمازوں میں لطف آنے لگے، ذکرِ الٰہی میں ہمہ تن مشغول رہنے لگے تو اِسے شیخ ہی کا فیض سمجھے۔ (۴) قضاوقدر پر راضی اور شاکر رہے، کسی طرح کی غرض وطمع دل میں نہ رکھے۔ (۵) دوستوں کے خوش ہونے سے شاد اور دشمنوں کے جلنے سے دل تنگ نہ ہو۔

کلماتِ طیبات بروقتِ بیعت

(۱) نماز پنجگانہ تکبیر اولیٰ کے ساتھ کوشش کرے اور بلوغ کے بعد کی قضا نمازوں کو وقتی نماز کے ساتھ صرف فرض ادا کرتا رہے اور عشاء میں وتر بھی۔ (۲) کسی کا مالی حق اپنے ذمہ نہ رکھے، ادا کرے، ادا نہ ہو سکے تو مرنے سے قبل معاف کرالے غیر مسلم کے حق کی ادائیگی بھی نہایت ضروری ہے۔ (۳) آنکھ، کان، زبان کی پوری نگرانی رکھے، حرام اور مشتبہ مال سے بچے۔ (۴) وضع قطع، لباس، شکل وصورت، سنت کے

مطابق رکھے۔ (۵) شادی وغمی کی جملہ تقریبات میں خلافِ شرع باتوں سے بچے۔ جہاں خلاف شرع کام مثلاً ناچ گانا، میز وکرسیوں پر کھانا، کھڑے ہو کر کھانا، ایسی تقریبات میں شرکت سے پرہیز کرے۔(۶) ناجنسوں کی محبت وصحبت سے پرہیز کرنا، تضیع اوقات سے بچنا۔(۷) شیخ سے تعلق رکھنا، کبھی کبھی ان سے ملاقات یا خط و کتابت کرنا، تواضع للہ اختیار کرنا، تکبر سے بچنا، بغیر اس کے راستہ کھل نہیں سکتا، خودنمائی سے بچنا، کفرست دریں مذہب خود بینی وخود رائی۔ (۸) اپنے نفس پر کبھی اطمینان نہ کرنا۔(۹) اپنے سلسلہ کے حضرات سے گاہ بگاہ ملتے رہنا۔(۱۰) ہر نماز کے بعد آیت الکرسی ایک مرتبہ پڑھنا۔اوراس کے بعد تسبیح فاطمہ ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ۔ ۳۳ مرتبہ الحمد للہ ۳۴ مرتبہ اللہ اکبر پڑھ لیا کرے۔(۱۱) جس نماز کے بعد فرصت ہو سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر کا ورد رکھنا۔ شعبان کی پندرھویں رات کو جاگ کر پندرہویں دن کو روزہ رکھنا، نویں دسویں، گیارھویں کا روزہ رکھنا۔

مطالعہ کتب: مکمل بہشتی زیور کا پڑھنا۔ حیات المسلمین، نشر الطیب، تبلیغ دین محشیٰ، جزاء الاعمال، آداب المعاشرت، تعلیم الدین، اصلاح الرسوم اور جہاں تک ہوسکے حضرت تھانوی کے مواعظ کو پڑھنا یا سننا اس کے علاوہ اصلاح باطن، ملفوظات سراج الملت مجالس سراج الملت بھی بغور پڑھتے اور سنتے رہیں۔

شجرۂ طیبہ

چشتیہ، صابریہ، امدادیہ، اشرفیہ، ابراریہ، بلالیہ

گر ہمیخواہی کہ یابی دردو عالم برتری　　دائماً باشی غلامِ صابری
دائماً باشی غلام سید بلال حسین　　دست دادی گر بدست سید بلال حسین
گر ہمیخواہی کہ باشد برتو فضل ذوالمنن　　مخلصی یابی تو از غمہائے دنیا زود تر
گر دل تو مبتلائے مرض روحانی بود　　زود رو تو زود سوئے باغپت

شجرۂ طیبہ

چشتیہ، صابریہ، امدادیہ، اشرفیہ، ابراریہ، بلالیہ

فضل و رحمت سے غنی کر اے خدا
بہر مرشد ہادیٔ راہ ہدیٰ

زنگ عصیاں میرے دل سے دور کر
نور سے اپنے مجھے پر نور کر

میرے مرشد میرے ہادی میرے پیر
سید بلال حسین روشن ضمیر

ظلمت دل دور کر اے ذو المنن
بہر مرشد شاہ ابرار الحق محی السنن

کھول دے مجھ پر در رشد ھدیٰ
بہر شاہ اشرف علی پیر ھدیٰ

کر میری امداد یا رب العلی
بہر امداد اللہ با صدق و صفا

یا الٰہی دل میرا پر نور کر
بہر شہ نور محمد جلوہ گر

استقامت بخش مجھ کو اے رحیم
بہر شاہ حاجی عبد الرحیم

آب رحمت سے تو دل دھودے مرا
بہر عبد الباری شاہ لقا

مجھ کو سیدھی راہ پر رکھ یا خدا
بہر عبد الہادی راہِ ہدیٰ

اپنی رحمت مجھ پہ اے رحمٰن کر
بہر عضد الدین شاہ راہ بر

ہو میرے دل میں الٰہی جلوہٴ گر
بہر حضرت شہ محمد با خبر

لے میری جلدی خبر رب العلےٰ
بہر آں شاہ محمدی مقتدیٰ

دوست اپنا کر مجھے بھی یا خدا
بہر محبّ اللہ محبوبِ خدا

یا الٰہی کر مجھے نیک وسعید بہر آں گنگوہی شاہ بو سعید
ما سوا تیرے کی ہو یا رب نفی بہر آں شاہ نظام الدینؒ ولی
دے جلال و قہر سے اپنے پناہ بہر آں شاہ جلال الدین شاہ
بخش مجھ کو اے میرے آمرزگار بہر آں قدوس شاہِ باوقار
مجھ کو تقویٰ کر عطا پروردگار بہر آں شیخ محمد پرہیزگار
رنگ عرفانی میں دل رنگ دے مرا بہر عارف ابن احمد با سخا
دے سفر کا یا خدا توشہ بنا بہر عبد الحق شہ ملک بقا
کر میرے دل میں الٰہی روشنی بہر آں شاہ جلال الدین ولی
یا الٰہی دل میرا کردے غنی بہر شمس الدین شہ پانی پتی
صبر دے مجھ کو مجھے صابر بنا بہر شہ مخدوم صابر رہنما
گنج عرفان سے تو دل بھر دے مرا بہر آں بابا فرید گنج بقا
یا خدا کردے مجھے پرہیز گار بہر قطب الدین شاہ بختیار
دے مجھے بھی نفس وشیطاں سے پناہ بہر آں خواجہ معین الدین شاہ
دے مجھے فتح وظفر اے ذو المنن بہر حضرت خواجہ عثمان ہارون
یا الٰہی میں نہ ہو جاؤں ضعیف بہر آں خواجہ حاجی شریف
یا ودود ہو تجھ سے میری دوستی بہر آں خواجہ شہ مودود چشتی
کر عطا مجھ کو تو نصرت اے ولی بہر ناصر دیں ابو یوسف ولی
یا کریم اپنا کر مجھ پر کرم بہر خواجہ بو محمد محترم

دور کر دل سے میرے رنج وملال ‌ ‌ بہر خواجہ احمد باذو الجلال
کر تو نگرانی میری ہر دم خدا ‌ ‌ بہر بو اسحٰق شامی باخدا
یاالٰہی سن میری فریاد تو ‌ ‌ بہر حضرت خواجہ ممشادؒ علو
نفس وشیطان پر دے مجھ کو برتری ‌ ‌ بہر خواجہ بو ھبیرہ شاہ بصری
یا الٰہی دور کر مشکل میری ‌ ‌ بہر خواجہ شاہ حذیفۃ مرعشی
بخش دے غفار میرے بھی گناہ ‌ ‌ بہر ابراھیم ادھم بادشاہ
یا الٰہی مجھ کو کردے باریاض ‌ ‌ بہر مولانا فضیل ابن عیاضؒ
نفس وشیطانوں سے دے مجھ کو پناہ ‌ ‌ بہر عبد الواحد ابن زید شاہ
کر عطا اپنی محبت یا خدا ‌ ‌ بہر حسن بصری امام اولیاء
نور سے پر نور رکھ مجھ کو سدا ‌ ‌ بہر شہ حضرت علی شیر خدا
بہر حضرت شاہ ختم المرسلین ‌ ‌ بہر آں محبوب رب العالمین
بہر حضرت شافع روز جزا ‌ ‌ ساقی کوثر محمد مصطفٰے
جب تک کہ میں دارفانی میں رہوں ‌ ‌ اتباع حضرت کی میں کرتا رہوں
اور جس دم ہو مرا وقتِ سفر ‌ ‌ ماسوا کا ہو نہ کچھ خوف وخطر
ہو نہ تلخیٔ موت کا کچھ رنج وغم ‌ ‌ اور نہ ہو وسواس شیطان کا الم
خاتمہ بالخیر ہو میرا تمام ‌ ‌ کلمۂ طیب ہو جاری لا کلام
جاؤں میں جب قبر میں اے ذوالجلال ‌ ‌ اور نکیرین آکریں مجھ سے سوال
نام ہو تیرا میرے وردِ زباں ‌ ‌ ان فرشتوں سے نہ ہو مجھ کو زیاں

ہو جمال اس شاہ کا جس دم مجھے　　اور فرشتے یہ کہیں اس دم مجھے
جانتا ہے تو بھلا یہ کون ہے　　ہوتے ہی زیارت انھیں بتلاؤں میں
یوں کہوں ان سے کہ یہ ہیں مصطفےٰ　　چھوڑ دو مجھ کو ہٹو اس دم ذرا
آپؐ کے قدموں میں رکھوں جا کے سر　　باغ رضواں سے کھلے کھڑکی ادھر
ہووے میری قبر میں یارب بہار　　اور حوریں آ کریں جو بن نثار
اور ہووے جب قیامت آشکار　　اور ہو قاضی تو ہی پروردگار
پھونکے اس باجہ کو اسرافیل جب　　اور ہووے زندہ کل مخلوق تب
نامۂ اعمال ہوں داہنے ہاتھ میں　　نیکیاں بدیاں جو کیں دن رات میں
ہو سوا نیزہ پہ جب سورج کھڑا　　عرش کے نیچے مجھے لینا چھپا
گرمیٔ محشر کا ہووے کچھ نہ غم　　اور نہ ہو اعمال نامہ کا الم
ہووے داہنے ہاتھ میں میرے عمل　　اور نہ جاؤں پل پہ میں یارب پھسل
پار تو اس پل سے مولا کی جیو　　جنت الفردوس میں جا دیجیو
اور رسول اللہ ہوں میرے شفیع　　واسطہ عزت کا تیری یا سمیع
اور بزرگوں کو لایا ہوں شفیع　　سن میری فریاد کو تو یا سمیع
ان بزرگوں کا ہے دامن ہاتھ میں　　زادِ راہ میرے نہیں کچھ ساتھ میں
شیخ سے الفت جو ہے یارب مجھے　　میری بخشش کا سبب یارب بنے
لاج ان کی اے خدا رکھ لی جیو　　دید اپنی بس مباح کر دیجیو
بندہ احقر کمتریں مسکیں عطاء　　آ پڑا ہے تیرے در پر یا خدا

مجلس سراج الملّت حضرات گرامی! موجودہ دورِ پُرفتن میں دین اسلام اور علمائے کرام سے بے رغبتی اور لاتعلقی بڑھتی ہی جارہی ہے۔ خانقاہی تعلیم و تربیت اور بزرگانِ دین کی صحبت سے لوگ محروم ہوتے جا رہے ہیں۔ دین اسلام کی عظمت و اہمیت اور علماء کی قدر ومنزلت سے لوگوں میں دوری بلکہ نفرت بڑھتی جارہی ہے۔

گرامی قدر! دینی و اصلاحی مجالس کے بیشمار فوائد ہیں۔ مجالس میں جہاں عوام وخواص کو رسوم و بدعات سے بچنے کی تعلیم دی جاتی ہے وہیں یہ مجالس ان کے عقائد کی دُرستگی کا سبب اور اعمال کی پختگی کا ذریعہ ہیں۔ حکیم الامت حضرت تھانویؒ فرماتے ہیں کہ ایسی مجالس موجودہ دور میں، فتنِ ظاہری و باطنی کے سدِّ باب کا ذریعہ ہیں۔

حضرات! لوگوں کے مسائل کا حل اور خانقاہی تعلیم و تربیت کیلئے خانقاہِ تھانوی جامع العلوم اشرفیہ شہر باغپت میں سراج الملّت شیخ طریقت عارف باللہ حضرت اقدس مولانا شاہ سیّد بلال حسین صاحب تھانوی دامت برکاتہم خلیفۂ اَجل محی السنۃ حضرت مولانا شاہ ابرار الحق صاحبؒ کی سلوک ومعرفت اور دینی، اصلاحی اور روحانی مجلس ہر اتوار کو

صبح ۱۰ بجے سے ۱۲ بجے تک منعقد کی جاتی ہے۔ اس روحانی مجلس میں دہلی، یوپی، ہریانہ اور ملک کے دور دراز دیہات ومواضعات سے عوام وخواص کثیر تعداد میں شریک ہو کر تزکیۂ نفس اور سکونِ قلب حاصل کرتے ہیں۔ الحمدللہ مجلس سے ہر طبقہ کے لوگوں کو روحانی فیض پہنچ رہا ہے۔ حضرتِ والا کی صحبت ومجلس میں بیٹھ کر ایمان کی تازگی، سکونِ قلبی، سلامتی کا نزول، خلوص اور للّٰہیت کا اَبر برستا ہے۔

حکیم الامت حضرت تھانویؒ نے فرمایا کہ تجربے سے یہ معلوم ہوا ہے کہ علم سے زیادہ نیک صحبت کی ضرورت ہے۔ جو لوگ بزرگوں کے صحبت یافتہ ہیں وہ ایسے اہلِ علم سے بہتر ہیں جو صحبت یافتہ نہیں۔

ان حضرات کی صحبت وتعلق سے آدمی کامیاب ہو جاتا ہے۔ حضرت تھانویؒ نے فرمایا کہ نیک صحبت کو دین کے سنورنے اور دِل کے مضبوط ہونے میں بڑا دخل ہے۔ نیز صحبتِ نیک جڑ ہے، تمام دین کی۔ دین کی حقیقت، دین کی حلاوت اور دین کی قوت کے حصول کا سب سے بڑا ذریعہ صحبتِ نیک ہے۔ اچھی صحبت بہت ہی بڑے فائدے کی چیز ہے۔ پس اِس کو اچھا سمجھو اور اِس کو اختیار کرو۔

مرکز الجامعۃ الاسلامیہ جامع العلوم اشرفیہ باغپت

کے مہمان خانہ و دارالمدرسین کی عمارت کا دیدہ زیب منظر

معمولاتِ برائے خواتین

(۱) سُبحَانَ اللّٰہ تین سو مرتبہ (۲) لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ سو مرتبہ

لَا اِلٰہ پر ہلکا سا دھیان کریں کہ میری لَا اِلٰہ عرشِ عظیم تک پہنچ گئی اور اِلَّا اللّٰہ پر سوچیں کہ اللہ تعالیٰ کا نور میرے دِل میں داخل ہو رہا ہے۔ نور کا ایک ستون عرش سے میرے دِل تک لگا ہوا ہے، جس سے نور آرہا ہے، ہلکا سا دھیان ہی کافی ہے۔

(۳) استغفار سو مرتبہ (۴) درود شریف سو مرتبہ

درود شریف پڑھتے ہوئے یہ سوچیں کہ میں روضۂ اقدسؐ کے سامنے ہوں اور روضۂ اقدسؐ پر رحمت کی بارش ہو رہی ہے جس کے چھینٹے مجھ پر پڑ رہے ہیں۔

(۵) تیسرا کلمہ سو مرتبہ

(۶) بہشتی زیور کا چوتھا حصّہ اور ساتواں حصّہ اور آداب المعاشرت کا مطالعہ بار بار کریں۔ اِس کے علاوہ سورۂ اِخلاص، سورۂ فلق، سورۂ ناس صبح وشام تین تین مرتبہ پڑھیں۔

احقر الناس: سیّد بلال حُسین تھانوی
خادم: الجامِعۃ الاسلامیۃ جامع العُلوم اشرفیہ
باغپت شہر، یوپی (انڈیا)